www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Prophet Muhammad PBUH**

ایک ش□زاد□ کی سالگر□

آپ سوچ رہے ہونگے کہ سرکارِ دوعالم حضرت محمد ﷺ کی سالگرہ کے دن مجھے کونسا شہزادہ یاد آگیا؟ جو اسکی یاد میں بیٹھے یہ تحریر لکھی۔

درحقیقت میرے مسیحی بھائی خوب جانتے ہیں کہ میں یہاں کس شہزادے کاذکر کررہاہوں، وہ بات اور ہے کہ وہ ماننے کے لئے تیار نہیں۔

جی تو میں یہاں جس شہزادے کا ذکر کررہاہوں وہ نبی آخر زماں حضرت محمد ﷺ ہی ہیں جنہیں حضرت عیسیٰؑ (یسوع مسیح) نے اس دنیا کاشہزادہ قرار دیا ہے۔

Hereafter I will not talk much with you: for the prince of this world cometh, ... (John.14 : 30) (Bible King James Version)

حالانکہ پرنس آف دس ورلڈ کا صحیح ترجمہ تو اس دنیا کا شہزادہ ہو گا مگر بائبل کے علماء ترجمہ کرنے کی صلاحیت میں اپنا مقام آپ رکھتے ہیں وہ ہمیشہ ثبوت آگے پیچھے کرتے رہتے ہیں، شاید اسی وجہ سے یہاں بھی دنیا کا سردار ترجمہ کردیا گیا۔ خیر جو بھی ہو سچائی اپنے ثبوت کہیں نہ کہیں چھوڑ دیتی ہے۔

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

ویسے بھی دنیا کا سردار ہو یا شہزادہ بات تو ہمارے نبی کی ہی ہو رہی ہے۔

پھر اسی طرح سے حضرت یحیٰؑ جسے عیسائی (یوحنا اصطباغی) کے نام سے جانتے ہیں، انہوں نے بھی ہمارے نبی ﷺ کے شان میں یہاں تک فرمادیا کہ

میں تو تمھیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے قوی تر ہے۔ کہ میں اسکی جوتیاں اٹھانے کے بھی لائق نہیں ہوں۔ وہ تمھیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ متی 3:11-12

ان آیات سے ایک مسلمان چاہے عیسائی کو اس بات کا اندازہ ہو جانا چاہیے حضرت محمد ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی انکا کس شدت سے انتظار کیا جا رہا تھا، خدا کے مقدس انبیا جس میں حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت یحیٰؑ کس قدر ادب و احترام سے نبی آخر زماں حضرت محمد ﷺ کا تذکرہ کرتے رہے ہیں، اور یہ فہرست یہاں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ حضرت داؤدؑ حضرت سلیمانؑ کے علاوہ ہندو مذہب، پارسی مذہب، بدھ مذہب میں بھی رسول اللہ ﷺ کا ادب و احترام و انتظار پایا جا رہا تھا۔

حضرت سلیمانؑ نے آپ ﷺ کو اپنا محبوب اور دوست قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں

جس کا منہ از بس شیریں ہے، ہاں یہ محمد (ﷺ) ہیں، یہ میرے محبوب ہیں، یہ میرے دوست ہیں۔ اے یروشلم کی بیٹیو! (نشید الانشاد۔ باب ۵ آیت ۱۶)

اگر میں یہ کہوں کہ ماضی کا تمام انتظار، ادب و محبت اس لئے تھی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجنا تھا تاکہ آپ ﷺ نبوت کے سلسلے کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں۔ تو اس کا مقصد یہ ہوا کہ حضور ﷺ کی آمد باعث رحمت ہے (کہ خدا نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا)

- حضور ﷺ کی آمد باعث ہدایت ہے تاکہ خدا کے بھٹکے ہوئے بندے راہ راست پا سکیں
- حضور ﷺ کی آمد باعث بخشش ہے تاکہ خدا کے بندے اپنے رب کا عرفان حاصل کر سکیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کر سکیں۔

لیکن افسوس صد افسوس کہ شیطان مردود نے اس بابرکت دن کو باعث فساد بنا دیا کہ اسی روز مسلمانوں میں چھپے مفسدین ایک دوسرے کا گلا کاٹنے دوڑتے ہیں، کسی کے نزدیک یہ دن منانا فرض تو کسی کے نزدیک یہ دن منانا شرک کسی کے نزیک یہ عشق کا تقاضا ہے تو کوئی اسے کچھ قرار دیدیتا ہے۔

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL
PDFmyURL

اللہ اکبر۔ کس قدر عجیب ہے کہ مسلمان جس ہستی کی بدولت مسلمان کہلاتے ہیں اسی ہستی کے نام پر ایک دوسرے کو کافر کہتے پھرتے ہیں صرف اس لئے کوئی اس دن کو منانا نیکی تصور کرتا ہے تو کوئی اس دن کو منانا گناہ۔ کیا معاذاللہ ثم معاذاللہ حضور پاک ﷺ کی آمد مسلمانوں کو کافر بنانے کے لئے تھی۔ نہیں ہرگز نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تو اللہ تبارک وتعالی نے اس لئے بھیجا کہ آپ کافروں اور گمراہوں کو سیدھے راستے پر لاسکیں، اور حضور ﷺ کے بعد یہ کام حضور ﷺ کی امت کو کرنا ہے۔

لیکن امت کا تو حال ہی نرالا ہے، یہ رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت کیا ادا کریں گے جو خود رحمت اللعالمین کے نام پر اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو کفر کے ایندھن میں دھکیلتے پھرتے ہیں۔ یہ کافروں کو کیا سیدھے راستے کی دعوت دیں گے۔ یہ کفار کو اپنے دین کے بارے میں کیا بتائیں گے۔ کہ ہم میں نماز پر بھی جھگڑے ہیں۔ روزے کی سحر و افطار میں بھی جھگڑے ہیں۔ قرآن کے تفاسیر پر جھگڑے ہیں، امامت پر بھی جھگڑے ہیں۔ خلافت پر بھی جھگڑے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ ۔ سامنے والا کافر تو لاکھ شکر کہے گا کہ میں کافر ہوں کم از کم زندگی پرسکوں تو گذر رہی ہے، شکر ہے کہ مسلمان نہیں ہوں ورنہ ہر مہینے کسی نہ کسی بات پر جھگڑے کی تیاری کرنی پڑتی۔

میرے پیارے مسلمان بھائیو اور بہنوں خدا کے واسطے اسلام کو فساد کا سبب مت بناؤ یہ ہمارا دین تو خدا کی رحمت ہے جسے خدا نے رسول اللہ ﷺ کی ذریعہ ہم تک پہنچایا تاکہ ہم آپس میں بھائیوں کی طرح زندگی جیئیں۔

رسول اللہ ﷺ کی سالگرہ منانا نا تو فرض ہے نا ہی سنت اور نا ہی صحابہ کرام نے کبھی منائی اگر آپ منانا چاہتے ہیں تو یہ آپ کی محبت کا تقاضا ہے اسے نفرت اور فساد کا سبب نہ بننے دیں۔ اور اگر آپ صحابہ کرام کے طریقے کو پسند کرتے ہوئے آپ ﷺ کی سالگرہ نہیں مناتے تو اس میں کوئی ہرج نہیں لیکن جو محبت کی خاطر حضور ﷺ کی سالگرہ منارہے ہیں انکے گریباں چاک نہ کریں۔ آپ سب آپس میں بھائی ہیں، اور بھائیوں کی طرح رہنا سیکھیں۔

جب بچے غلط راستہ اپنا لیتے ہیں ہو تو والدیں کو شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری ان شرارتوں کی وجہ سے اسلام بدنام ہو۔ اور کل قیامت کے دن تم نبی پاک ﷺ کے سامنے شرمساری کی حالت میں پیش کیئے جاؤ

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2027
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL